۲۔ ایّامِ برشگال

مسعود سعد سلمان

تمہید : برسات قدرت کا ایک اہم عطیہ ہے۔ اگر برسات نہ ہوتی تو انسان کاشتکاری بھی نہیں کرسکتا تھا اور نہ ہی اس کے لیے زندگی گزارنے کا سامان مہیا ہوسکتا تھا۔ یہ خوش گوار موسم ہر طرح سے انسان کے لیے فائدہ مند ہے۔ اس میں باغوں میں پھول کھلتے ہیں، پرندے چہچہانے لگتے ہیں، خوش گوار ہوائیں چلتی ہیں اور مناظرِ فطرت پر ہر طرف شباب نظر آتا ہے۔ شاعر نے ذیل کی نظم میں اس حقیقت کی عکاسی کی ہے۔

تعارفِ شاعر : مسعود سعد سلمان ۱۰۴۶ء میں لاہور میں پیدا ہوئے۔ ان کا عروج و زوال ابراہیم شاہ غزنوی کے عہد سے وابستہ ہے۔ ابراہیم شاہ کی نظرِ کرم سے مسعود کو پنجاب کی حکومت ملی لیکن کچھ عرصے بعد اس نے مسعود کو بدگمانی کے باعث قید کر دیا تھا۔ مسعود نے معذرت میں بادشاہ کی شان میں قصیدے کہے لیکن کچھ حاصل نہ ہوا۔ جب ابراہیم شاہ کا انتقال ہوگیا تو بارہ برس کے بعد مسعود کو قید سے رہائی ملی۔ مگر چند روز بعد پھر سلطانِ وقت کو لوگوں نے ورغلایا اور انھیں مزید بیس برس قید میں کاٹنا پڑے۔ وہ جب رہا ہوئے تو ان کو بادشاہوں سے نفرت ہوگئی اور انھوں نے گوشہ نشینی اختیار کر کے عبادت میں زندگی گزاری۔ ۱۱۲۱ء میں ان کا انتقال ہوا۔

مسعود شاعری میں عدیم النظیر تھے۔ انھوں نے بے مثل قصائد نظم کیے ہیں۔ انھوں نے عربی، ہندی اور فارسی تینوں زبانوں میں دیوان مرتب کیے تھے مگر اب محض فارسی کا کلام ہی ملتا ہے۔ یہ دیوان کی صورت میں شائع ہو چکا ہے۔

برشگال ای بهارِ هندستان   ای نجات از بلای تابستان
دادی از تیرمه بشارت ها   باز رستیم از آن حرارت ها
هر سو از ابر لشکری داری   در امارت مگر سری داری
بادهای تو میغ ها دارند   میغ های تو تیغ ها دارند
رعدهای تو کوس ها کوبند   چرخ گوید همی که بکشوبند
طبع و حالِ هوا دگر کردی   دشت ها را همه ثمر کردی
سبزه ها را طراوتی دادی   عمرها را حلاوتی دادی
راغ را گُل زمرّدین کردی   باغ را شاخِ بُسّدین کردی
تیر بگذشت ناگهان بر ما   منهزم گشت لشکرِ گرما

حبّذا ابرهای پُرنمِ تو !
خُرّما سبزهای خرّمِ تو !

خلاصه در فارسی : شاعر در بارۂ فصلِ باران می گوید که تو برای هندستان فصلِ بهاری است۔ ما از بلای تابستان رهایی می یابیم و از ماهِ تیر بشارت های آب می دهی۔ لشکرِ تو سپاهِ ابر می دارد۔ بادهای تو ابر می آورند و این ابر مانندِ تیغ است۔ رعدهای تو کوسها می کوبند۔ تو طبع و حالِ هوا را تغییر می دهی و در دشت ها سبزه می روید۔ در باغ گل ها می شگافند و لشکرِ گرما هزیمت می گیرد و دورِ شادمانی می آید۔

خلاصہ (اُردو) : اِس نظم میں شاعر نے موسمِ برسات کی عنایات بیان کی ہے۔ شاعر موسمِ باراں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہتا ہے کہ تو ہمارے ملک کا موسمِ بہار ہے۔ تیری وجہ سے ہمیں گرمی کے سخت موسم سے نجات ملتی ہے۔ تیرمہ کے مہینے نے تیرے آنے کی بشارت دی۔ تو نے ہر طرف ابر کے لشکر بھیج دیے۔ تیری ہوائیں ابر لے کر آتی ہیں۔ تیرے بادلوں میں تلوار کی سی چمک ہوتی ہے۔ بادلوں کی گڑگڑاہٹ نقارے بجاتے ہوئے آتی ہے۔ تیری آمد سے سبزہ تر و تازہ ہوگیا ہے اور زندگی میں مٹھاس پیدا ہوگئی ہے۔ تیری آمد سے ہماری زندگیوں سے یکبارگی اندھیرا دور ہوگیا اور موسمِ گرما شکست کھا کر اُلٹے پاؤں لوٹ گیا۔ تیری آمد پر ہم آفرین کہتے ہیں۔

Glossary فرہنگ

برشگال	برسات	Monsoon
بَلا	مصیبت، پریشانی	Trouble
تیرمہ	ایرانی کیلنڈر کا چوتھا مہینہ	Fourth month of Iranian calendar
اِمارت	اِمارت، امیری	Authority
میغ	ابر	Cloud
تیغ	تلوار	Sword
رعد	بجلی کی کڑک	Thunder, lightning
کوس	بڑا نقارہ	Kettle drum
چرخ	آسمان	Sky
طبع	فطرت	Nature
حال	حالت، کیفیت	Condition
طراوت	تازگی	Freshness
حلاوت	شیرینی، مٹھاس	Sweetness
راغ	چمن	Meadow
زمرّدین	زمرد کے رنگ کا	Emerald coloured
بُسَّدین	مونگے کی طرح سرخ	Coral red

مُنهزِم	شکست کھایا ہوا، ہزیمت اُٹھایا ہوا	Defeated, vanquished
حبّذا	آفرین، شاباش (کلمۂ تحسین)	Bravo!
خُرَّما	خوش ہوجا!	Be happy
خرّم	سرسبز وشاداب	Fresh

Exercise پرسش

۱۔ درج ذیل مصرعوں کو قوس میں دیے ہوئے مناسب الفاظ سے مکمل کیجیے۔

Complete the following lines with the help of words given in the brackets.

۱۔ ای نجات از بلای .... (زمستان ، تابستان)

۲۔ هر سو از ابر لشکری .... (کاری ، داری)

۳۔ میغ های تو تیغ ها .... (سازند ، دارند)

۴۔ دشت ها را همه ثمر .... (کردی ، بردی)

۵۔ منهزم گشت لشکرِ .... (سرما ، گرما)

۲۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following cross-word.

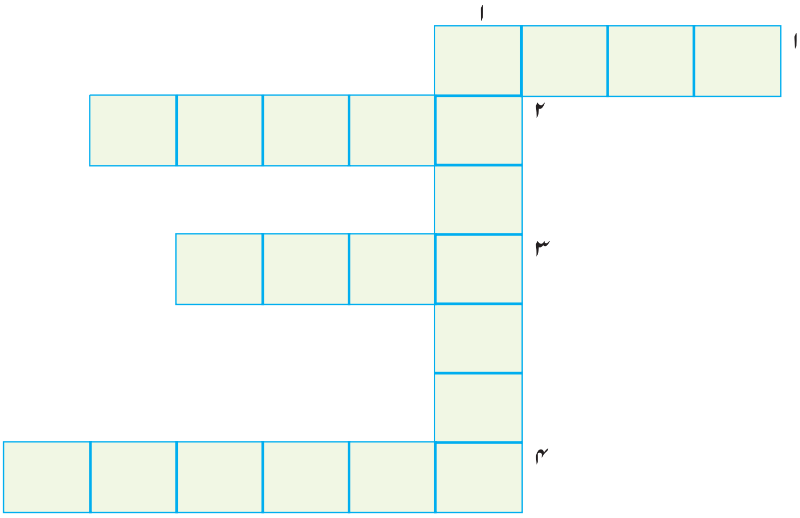

دائیں سے بائیں:

۱۔ رہائی

۲۔ امیری

۳۔ ہریالی

۴۔ اچانک

اوپر سے نیچے:

۱۔ موسمِ گرما

۳۔ نظم سے جمع کے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find out the plurals from the poem.

۴۔ درج ذیل الفاظ کو فارسی زبان میں لکھیے۔

Write the following words in Persian.

برسات ، مصیبت ، موسمِ گرما ، آسمان ، هوا

۵۔ درج ذیل اشعار کا ترجمہ اور وضاحت اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Translate and explain the following couplets in Urdu or English.

برشگال ای بهارِ هندستان   ای نجات از بلای تابستان
دادی از تیرمه بشارت ها   باز رستیم از آن حرارت ها

٦۔ برسات کے موسم کی خوش گوار تبدیلیوں کو اپنے الفاظ میں اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔

Write in Urdu or English the pleasant changes seen in the rainy season.

٧۔ نظم کا مرکزی خیال اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write the central idea of the poem in Urdu or English.

عملی کام

انسانی زندگی پر برسات کے اثرات پر اُردو یا انگریزی میں ایک مضمون لکھیے۔

Write an essay on 'The Effects of Rain on Human Life' in Urdu or English.